فرمانِ

دارالعلوم دیوبند

دارالعلوم دیوبند کی ویب سائٹ www.darulifta-deoband.com میں یہ سب موجود ہے آپ خود دیکھ سکتے ہیں

1۔ مرکز نظام الدین والوں کو جو گمراہ کہے وہ خود گمراہ ہے۔ (فتاویٰ دارالعلوم دیوبند، جواب نمبر 69158)

2۔ دعوت و تبلیغ کے مرکز، نظام الدین کے افراد مجموعی طور پر اہل حق اور اہل سنت والجماعت علماء سے منسوب ومنسلک ہیں لہٰذا اس جماعت کو اہل سنت والجماعت سے خارج کہنا بھی گمراہی کی بات ہے۔ ہاں تبلیغی جماعت میں شامل کوئی شخص انفرادی طور پر غلط فکر یا عقیدہ کا حامل ہو تو یہ الگ بات ہے۔ اس کی وجہ سے پوری جماعت کو متہم (یعنی غلط) نہیں کیا جا سکتا۔

(فتاویٰ دارالعلوم دیوبند، جواب نمبر 69158)

3۔ جماعت تبلیغ کے موجودہ داخلی اختلاف سے دارالعلوم دیوبند کا ادنیٰ تعلق نہیں ہے۔ (''ایک ضروری وضاحت''، دارالعلوم دیوبند)

4۔ یہ اختلاف چونکہ جماعت کے داخلی انتظامی امور سے متعلق ہے، دینی علوم واحکام اور علمی فقہی امور سے متعلق براہِ راست اس کا کوئی تعلق نہیں ہے۔ اس لئے اس نزاعی (یعنی جھگڑے والے) مسئلہ میں دارالعلوم دیوبند نے دونوں فریق سے برابر کا فاصلہ بنائے رکھا ہے۔ (''ایک ضروری وضاحت'' اور جواب نمبر 156131)

5۔ اس لئے اس اختلاف سے دارالعلوم دیوبند کو کوئی سروکار نہیں ہے۔ (''ایک ضروری وضاحت'' دارالعلوم دیوبند)

6۔ دارالعلوم دیوبند اس جھگڑے میں فریق (یعنی کسی کا طرفدار) بننا پسند نہیں کرتا۔ (فتاویٰ دارالعلوم دیوبند، جواب نمبر 156131)

7۔ کیونکہ وہ کسی ایک گروہ کی جانبداری میں نہیں ہے۔ (فتاویٰ دارالعلوم دیوبند، جواب نمبر 165359)

8۔ دارالعلوم دیوبند کے اپنے اس غیر جانبدارانہ موقف کے اظہار واعلان کے باوجود ایک طبقہ کی جانب سے یہ باور کرانے (یعنی یقین دلانے) کی مسلسل کوشش جاری ہے کہ دارالعلوم دیوبند اس اختلاف میں ایک خاص فریق کا ہم نوا (یعنی خاص طبقہ کا ساتھ دے رہا) ہے۔ اس غلط افواہ کی بنا پر دارالعلوم دیوبند اعلان کرتا ہے کہ جماعت تبلیغ کے موجودہ داخلی اختلاف سے دارالعلوم دیوبند کا ادنیٰ تعلق نہیں ہے۔ (''ایک ضروری وضاحت'' دارالعلوم دیوبند)

9۔ اس لئے دعوت وتبلیغ کے اس اختلاف میں دارالعلوم دیوبند کی ابتداء سے یہ خواہش رہی ہے کہ جماعت کے اکابر (یعنی ذمہ دار حضرات) باہمی گفت وشنید (یعنی آپسی بات چیت) سے اس اختلاف کو جس قدر جلد دور فرمائیں یہ صرف جماعت ہی کے لئے نہیں بلکہ پوری ملت کے حق میں بہتر ہوگا۔ (''ایک ضروری وضاحت'' دارالعلوم دیوبند)

10۔ اور ایک دوسرے کی برائی بیان نہ کریں تو خود ہی اختلاف دور ہو جائے گا۔ (فتاویٰ دارالعلوم دیوبند، 165359)

11۔ کسی جماعت کو مسجد میں کام کرنے سے صرف اس وجہ سے روکنا کہ اس کا تعلق مرکز نظام الدین سے ہے صحیح نہیں ہے۔ جو لوگ ایسا کر رہے ہیں، انہیں اس سے باز آنا چاہئے۔ ایسا نہ کرنا چاہئے۔ (فتاویٰ دارالعلوم دیوبند، جواب نمبر 152687)

12۔ مولانا سعد صاحب اور دیگر حضرات اکابر نظام الدین مدظلہم کے فیوض عام وتام ہوں گے اور امت کو نیز آپ کو بہت فائدہ ہوگا۔ ان شاء اللہ (ایک صاحب کے خواب کی تعبیر)۔ (فتاویٰ دارالعلوم دیوبند، جواب نمبر 52989)

13۔ جو لوگ کسی مسلمان پر تہمت والزام لگاتے ہیں ان لوگوں کی دنیا وآخرت میں گرفت کا ہونا ظاہر ہے۔ قرآن کریم اور حدیث شریف سے یہ امر ثابت ہے۔ (فتاویٰ دارالعلوم دیوبند، جواب نمبر 170491)

نوٹ: اس پوری فائل میں دارالعلوم دیوبند کے فتوؤں اور ''ایک ضروری وضاحت'' نام کا پرچہ جو دارالعلوم دیوبند نے شائع کیا تھا کا خلاصہ پڑھنے والوں کی آسانی کیلئے اس ایک صفحہ میں جمع کر دیا گیا ہے۔ جو حضرات تفصیل چاہتے ہیں وہ پوری فائل کا مطالعہ کریں۔

Ph. : (01336) 222429
Fax : (01336) 222768

بسم اللہ الرحمن الرحیم

Web : www.darululoom-deoband.com
Email: info@darululoom-deoband.com

دارالعُلوم دیوبند

Darul-Uloom, Deoband. U.P. India

حوالہ: 499 | التاریخ: 09/08/2017

ایک ضروری وضاحت

تبلیغی جماعت کے اکابر کا باہمی اختلاف کوئی ڈھکی چھپی بات نہیں ہے، آج کی دنیا میں ملتِ اسلامیہ کے مسائل ومعاملات سے ادنیٰ واقفیت رکھنے والا بھی اس سے پوری طرح باخبر ہے۔

دارالعلوم دیوبند کے موجودہ اکابر واصاغر سب ہی کی اس اختلاف کی ابتداء سے یہ خواہش رہی ہے کہ جماعت کے اکابر باہمی گفت وشنید سے اس اختلاف کو جس قدر جلد دور فرمالیں یہ صرف جماعت ہی کے لیے نہیں بلکہ پوری ملت کے حق میں بہتر ہوگا۔

اسی کے ساتھ دارالعلوم دیوبند اس اختلاف سے متعلق اپنے اس موقف کا بھی بار بار اظہار واعلان کر چکا ہے کہ یہ اختلاف چونکہ جماعت کے داخلی وانتظامی امور سے متعلق ہے دینی علوم واحکام سے براہِ راست اس کا تعلق نہیں ہے جب کہ دارالعلوم دیوبند کا اصل موضوع اور دائرۂ عمل دینی علوم واحکام کی تعلیم وتفہیم اور تبلیغ واشاعت ہے: اس لیے اس اختلاف سے دارالعلوم دیوبند کو کوئی سروکار نہیں ہے، خود جماعت کے اکابر ہی اپنے اس داخلی اختلاف کو بہتر طور سے دور کر سکتے ہیں۔

دارالعلوم دیوبند کے اپنے اس غیر جانب دارانہ موقف کے اظہار واعلان کے باوجود ایک طبقہ کی جانب سے یہ باور کرانے کی مسلسل کوشش جاری ہے کہ دارالعلوم دیوبند اس اختلاف میں ایک خاص فریق کا ہم نوا ہے، اس غلط افواہ کی بنا پر ہندوستان ہی نہیں: بلکہ بیرونی ممالک کے محبان دارالعلوم بھی اس معاملہ میں دارالعلوم دیوبند کے صحیح موقف کو جاننا چاہتے ہیں اور ایک بڑی تعداد نے اس سلسلہ میں دارالعلوم دیوبند سے براہ راست سوال بھی کیا ہے۔

اس لیے دارالعلوم دیوبند ایک بار پھر واضح الفاظ میں دردمندان ملت کے گوش گزار کر رہا ہے کہ جماعت تبلیغ کے موجودہ داخلی اختلاف سے دارالعلوم دیوبند کا ادنیٰ تعلق نہیں ہے، اس نے اس نزاعی مسئلہ میں دونوں فریق سے برابر کا فاصلہ بنائے رکھا ہے، نیز ان کا یہ اختلاف جب تک باقی رہے گا وہ دونوں کی سرگرمیوں سے بالکل الگ تھلگ رہے گا، رہا معاملہ دین کی دعوت وتبلیغ کا تو دارالعلوم دیوبند اپنے عہد قیام ہی سے نونہالان ملت کی علمی ودینی تعلیم وتربیت کے ساتھ احوال وذرائع کے مطابق اپنے نہج پر دعوت وتبلیغ کی خدمت انجام دیتا چلا آ رہا ہے جو عالم آشکارا ہے اور یہ سلسلہ بحمد اللہ حسب معمول جاری وساری ہے اور ان شاء اللہ آئندہ بھی جاری رہے گا۔

اللهم أصلح لنا شأننا كله وألف بين قلوبنا، ووفقنا لما تحب وترضى.

مہتمم دارالعلوم دیوبند
۱۶/۱۱/۱۴۳۸ھ=۹/۸/۲۰۱۷ء

عقائد و ایمانیات - دعوت و تبلیغ

سوال # 69158 India

موجودہ تبلیغی جماعت جس کا تعلق بنگلے والی مسجد بستی حضرت نظام الدین دہلی سے ہے ، کیا یہ اہل سنت و الجماعت سے خارج ہے ؟ بعض لوگ اسے گمراہ کہتے ہیں تو کیا یہ درست ہے ؟ اور جو لوگ اسے گمراہ کہتے ہیں ان کے متعلق کیا حکم ہے کیا وہ بذات خود گمراہ ہیں؟

جواب # 69158 Published on: Aug 29, 2016

بسم اللہ الرحمن الرحیم

Fatwa ID: 967-786/D=11/1437

بستی نظام الدین بنگلہ والی مسجد میں دعوت و تبلیغ کا کام کرنے والے ذمہ داران اہل حق اور اہل سنت والجماعت میں سے ہیں ان ذمہ داران کو گمراہ یا اہل سنت والجماعت سے خارج کہنا خود گمراہی کی بات ہے۔

بنگلہ والی مسجد کی طرف منسوب تبلیغی جماعت کے افراد مجموعی طور پر اہل حق اور اہل سنت والجماعت علماء سے منسوب و منسلک ہیں لہذا اس جماعت کو اہل سنت والجماعت سے خارج کہنا بھی گمراہی کی بات ہے۔

ہاں تبلیغی جماعت میں شامل کوئی شخص انفرادی طور پر غلط فکر یا عقیدہ کا حامل ہوتو یہ الگ بات ہے اس کی وجہ سے پوری جماعت کو متہّم نہیں کیا جا سکتا۔

عقائد و ایمانیات - دعوت و تبلیغ

سوال # 152687

India

(۱) کیا مولانا سعد صاحب نے اپنے باتوں سے رجوع کرلیا ہے یا نہیں؟
(۲) مرکز حضرت نظام الدین کے ساتھ تعلق رکھنے والوں کو مسجد میں کام کرنے سے منع کر رہے ہیں، اس کے بارے میں آپ کا تفصیلی جواب چاہئے۔

جواب # 152687

Published on: Aug 3, 2017

بسم اللہ الرحمن الرحیم

Fatwa:1117-1117/sn=11/1438

(۱) یہ سوال آپ مولانا سعد صاحب سے کریں؛ کیونکہ ”رجوع“ ان کا عمل ہے۔

(۲) اگر کوئی جماعت تبلیغی بیانات اور امورِ تبلیغ میں ”غلو“ سے احتراز کرے نیز مسجد میں قیام کے دوران آداب مسجد کی رعایت کرے تو محض اس بنا پر مسجد میں کام کرنے سے اسے روکنا صحیح نہیں ہے کہ اس کا تعلق ”نظام الدین“ سے ہے؛ لہذا جو لوگ ”جماعت“ کی طرف سے مذکورہ بالا امور کی رعایت کے باوجود اسے مسجد میں کام کرنے سے روکتے ہیں انھیں اس سے باز آنا چاہیے، ایسا نہ کرنا چاہیے۔

واللہ تعالیٰ اعلم

سوال # 156131

India

حضرت، میر اسوال یہ ہے کہ موجودہ حالات میں بھوپال اجتماع میں شرکت کرنا چاہئے یا نہیں؟

جواب# 156131

Published on: Nov 22, 2017

بسم اللہ الرحمن الرحیم

Fatwa : 267-208/B=2/1439

جماعت تبلیغ کا آپسی اختلاف ان کا داخلی اور انتظامی معاملہ ہے کوئی علمی و فقہی اختلاف نہیں ہے اس لیے یہ سوال جماعت کے ذمہ داروں سے کیجئے وہ آپ کی صحیح رہنمائی فرمائیں گے۔ دارالعلوم اس جھگڑے میں فریق بننا پسند نہیں کرتا۔

عقائد و ایمانیات - دعوت و تبلیغ

سوال # 165359 India

مفتی صاحب میرا نام عبد المعز ہے اور میرا تعلق ہندستان کے مظفر نگر علاقے سے ہے ۔ حضرت میرا سوال موجودہ دور میں آئے تبلیغی جماعت کے انتشار سے ہے ۔ اصل میں یہاں ہندستان میں حالات بگڑتے ہی جا رہے ہیں۔ کام دو رخ پر تو پہلے ہی چلا گیا تھا اور اب تو شورائی نظام کی جماعتوں کو مسجد سے نکالا جانا بھی شروع ہو گیا ہے ۔ علماء حضرات دونوں ہی طرف ہے اور دلائل کے ساتھ اپنے آپ کو حق پر اور دوسری جماعت کو باطل بتانے کی کوشش میں لگے ہوئے ہیں۔ میری زندگی میں اسی محنت کے ذریعے دین آیا ہے اور میں اسی محنت کو اپنی آخری دم تک کرنا چاہتا ہو لیکن اب یہ بلکل بھی سمجھ نہیں آ رہا کہ کس نظام کی تائید کرو شورائی نظام یا شخصی نظام پر ؟ آپ ہی رہبری فرمائے اور دعا کرے کے اللہ تعالی جلد ہی اس فتنے سے اس کام کو پاک کردے ۔ آپ کی بہت مہربانی ہوگی۔

9:09 AM 4G

جواب # 165359 Published on: Oct 21, 2018

بسم اللہ الرحمن الرحیم

Fatwa : 78-59/B=2/1440

دارالعلوم دیوبند، اور اس کے ذمہ داران اس مسئلہ میں غیر جانب دار ہیں، کسی ایک گروہ کی جانبداری میں نہیں ہیں۔ ہمارے مہتمم صاحب کا یہ کہنا ہے کہ جس طرح جماعت کے لوگ اللہ کے لئے دین کی دعوت و محنت کرتے چلے آئے ہیں اسی طرح اب بھی کام کریں، ایک دوسرے کی برائی بیان نہ کریں، تو خود ہی اختلاف دور ہو جائے گا۔

واللہ تعالیٰ اعلم

دارالافتاء،

دارالعلوم دیوبند

سوال # 158254

India

حضرت منتخب احادیث کس نے لکھی ہے ؟

جواب # 158254

Published on: Feb 10, 2018

بسم اللہ الرحمن الرحیم

Fatwa: 628-567/H=5/1439

امیر التبلیغ داعیٔ اسلام حضرت اقدس مولانا محمد یوسف صاحب کاندھلوی نور اللہ مرقدہ نے لکھی ہے حضرت مولانا محمد یوسف صاحب رحمہ اللہ تعالیٰ رحمۃ واسعہ رئیس الاتقیاء داعیٔ اول حضرت اقدس مولانا محمد الیاس صاحب رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے خلفِ رشید اورکبار علماء میں سے تھے۔

میں نے آٹھ دس دن قبل مولانا سعد صاحب (مرکز نظام الدین) کو خواب میں دیکھا، شمال کی سمت ان کا چہرہ ہے، مجھ سے کہہ رہے ہیں کہ آپ کی نورانی مسجد کی کارگذاری دو، میں نے کہا کہ عشاء میں ملاقات کرتے ہیں پھر کہا کہ مسجد میں لاکر بات کرتے ہیں، میں نے کہا کبھی کبھی کرتے ہیں، پھر اچانک انہوں نے مجھ سے کہا کہ کیا مرکز والے خدمت میں ساتھ دیتے ہیں یا نہیں؟ میں نے کہا جی ہاں دیتے ہیں، اتنے میں میری آنکھ کھل جاتی ہے۔

جواب 52989#

Published on: May 24, 2014

بسم اللہ الرحمن الرحیم

Fatwa ID: 1026-841/H=7/1435-U

آپ کا خواب ماشاء اللہ بہت عمدہ ہے، مولانا سعد صاحب اور دیگر حضراتِ اکابر نظام الدین مد ظلہم کے فیوض عام وتام ہوں گے اور امت کو نیز آپ کو بہت فائدہ ان شاء اللہ ہوگا باقی اخلاص کے ساتھ اصول کے مطابق دینی خدمت میں لگا رہنا بہر حال سب ہی کے لیے ضروری ہے۔

واللہ تعالیٰ اعلم

دار الافتاء،

Question # : 170491 **India**

کسی شخص پر اگر غلط عقائد کا الزام ہو اس کے عقائد و نظریات جمہور علماء کے عقائد و نظریات ایک ہو پھر بھی اس شخص پر ایک طرفہ موقف کا کیا گناہ ہوں گا اور اخلاص اور للہیت کا پیمانہ صرف اللہ ہی جانتا کس میں کتنا کم ہے اور کس میں کتنا زیادہ ہے ۔ اور اس شخص کے بیانات جمہور علماء کے کتابوں میں موجود پھر اس پر غلط الزام لگا یا گیا ہو۔جب کہ وہ شخص کی ایمانی کیفیت کا علم اللہ کو ہے پھر بھی اس بدنام کرنے کیلئے الزامات لگائے جارہے ہو کیا یہ لوگ آخرت میں قابلِ گرفت ہوں گے ۔ اس کی وضا حت فرمائیں۔

Answer : 170491 **Published on: May 18, 2019**

بسم اللہ الرحمن الرحیم

Fatwa : 1042-881/H=09/1440

جو لوگ کسی مسلمان پر تہمت و الزام لگاتے ہیں ان لوگوں کی دنیا و آخرت میں گرفت کا ہونا ظاہر ہے قرآن کریم حدیث شریف سے یہ امر ثابت ہے۔

Allah knows Best!

Darul Ifta,
Darul Uloom Deoband

مولانا سعد صاحب کی طرف سے

اس کا جواب تحریراً یعنی رجوع اگلے صفحہ پر موجود ہے

اور مولانا سعد صاحب کا رجوع ان کی زبان سے

یوٹیوب پر اعلاناً اس ایڈریس پر سن سکتے ہیں

MAULANA SAAD SAHAB KA RUJU

Ph (01336) 222429
Fax (01336) 222768

Web : www.darululoom-deoband.com
Email: info@darululoom-deoband.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

دار العُلوم دیوبند

Darul-Uloom, Deoband. U.P. India

حوالہ 196/3/3 التاریخ

مولانا صریح لفظوں میں کہہ رہے ہیں کہ ''موسیٰ علیہ السلام نے دعوت وتبلیغ جو اُن کا فرضِ منصبی ہے ترک کر دیا'' حالانکہ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اپنے بھائی حضرت ہارون علیہ السلام کو جو بنصِ قرآنی کار نبوت ورسالت میں ان کے شریک عمل تھے، اپنا نائب وقائم مقام بنا دیا تھا، اور قرآن بیان کرتا ہے کہ انھوں نے دعوت وتبلیغ کی یہ خدمت انجام بھی دی، پھر بھی مولانا حضرت موسیٰ کو ترک دعوت کا مورد قرار دے رہے ہیں، کیا یہ ان کی شان رسالت میں صریح تنقیص نہیں ہے؟ اس لیے مولانا نے رجوع سے پہلے جو باتیں لکھی ہیں وہ نہ درست ہیں نہ مولانا کے منصب کے مطابق۔

لہٰذا حضرت موسیٰ علیہ السلام کے سلسلہ میں مولانا محمد سعد صاحب اپنے تمام بیانات سے بلا تاویل وتوجیہ رجوع کریں اور اس کا اعلان کریں۔

ابوالقاسم نعمانی غفرلہ
مہتمم دارالعلوم دیوبند

سعید احمد عفا اللہ عنہ
(صدر مدرس)

خادم تدریس دارالعلوم دیوبند
۲۲ ربیع الاول ۱۴۳۸ھ

۲۲ ربیع ۲ ۳۸ھ

حبیب الرحمٰن عفی اللہ عنہ
مفتی دارالعلوم دیوبند
۲۵/۳/۱۴۳۸ھ

مفتی دارالعلوم دیوبند

۲۵/۳/۳۸ھ

۲۲ ربیع ۲ ۱۴۳۸ھ

محمد اسد اللہ غفرلہ
معین مفتی دارالعلوم دیوبند
۲۵/۳/۱۴۳۸ھ

۲۶/۳/۱۴۳۸ھ

محمود حسن غفرلہ بلندشہری
۲۶/۳/۳۸ھ

السلام علیکم ورحمت اللہ وبرکاتہ

بخدمت جناب مفتی ابو القاسم صاحب دامت برکاتہم
امید ھے کہ مزاج عالی بخیر ہو نگے
آنجناب کا خط موصول ہوا جس میں آنجناب نے
بندہ کو بلا تاویل و توجیہ رجوع کرنے کا حکم دیا ھے

بندہ کو حضرات علماء دار العلوم دیوبند پر مکمل اعتماد ھے
اور حضرت موسی علیہ السلام کے کوہ طور پر تشریف
لے جانے والے واقعہ میں بندہ اپنے تمام بیانات سے
بلا تاویل و توجیہ رجوع کرتا ھے
اور آئندہ اس کے بیان کرنے سے ان شاء اللہ تعالی
مکمل اجتناب کرنے کا پختہ ارادہ کرتا ھے

اللہ تبارک و تعالی اپنا حفظ و امان عطا فرمائیں ؛ آمین

فقط والسلام ۴ . جمادی الاول ۱۴۳۸ھ
مطابق ۲ . فروری ۲۰۱۷ء

بندہ محمد سعد

بنگلہ والی مسجد حضرت نظام الدین دھلی